مولانا عبدالرحمٰن کیلانی

اکرام اللہ ساجد

تعارف و تبصرہ کتب

جناب مولانا احمد سعید صاحب کے ترجمہ و حواشی "مسمٰی بہ کشف الرحمان" کے نمونہ کے چند صفحات نظر سے گزرے۔ زبان سہل اور بامحاورہ استعمال کی گئی ہے۔ حواشی چونکہ سورت کی آیات کی ترتیب کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں۔ لہٰذا ربط آیات کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ ترجمہ میں بھی بعض مقامات پر چند ایک الفاظ کا اضافہ کرکے نہایت خوبی سے ربط قائم کیا گیا ہے۔

مزید برآں ترجمہ میں بعض مقامات پر چند ایک تشریحی الفاظ کا اضافہ کرکے مطلب کو لینا خوبی سے واضح کیا گیا ہے۔ مثلاً آیت کریمہ:

"واذا اردنا ان نهلك قرية امرنا مترفيها ففسقوا فيها فحق عليها القول فدمرنٰها تدميرا"

"اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس بستی کے خوش عیش لوگوں کو حکم دیتے ہیں (یعنی ایمان و اطاعت کا، پھر وہ بجائے حکم ماننے کے) اس بستی میں نافرمانی کرتے ہیں تو اس بستی پر (عذاب کی) بات ثابت ہو جاتی ہے۔ پھر ہم اس بستی کو تباہ و ویران کر دیتے ہیں"

میں بریکٹوں کے اندر کے الفاظ پوری تفسیر کا کام دے رہے ہیں۔ یہ تشریحی الفاظ اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہیں اور انہیں اپنے مخصوص عقائد یا ذہن کی تشریح کے طور پر استعمال نہیں کیا گیا۔ جیساکہ آجکل بعض تراجم میں دیکھا گیا ہے۔

حواشی سلف صالحین کی تفاسیر کا نچوڑ اور خلاصہ ہیں۔ چونکہ صاحب موصوف علمی میدان میں بلند مقام رکھتے ہیں۔ لہٰذا ان سے مبتدی اور منتہی دونوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

محمد مسلم بن برکت اللہ دہلوی خصوصی مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے کشف الرحمان کی طباعت کے اخراجات برداشت کرکے اسے عقیدت مندوں میں مفت تقسیم کرنے کی پیشکش کی ہے۔